(۳۵) علامہ زمخشری فرماتے ہیں۔ لا ینباء احد بعدہٗ (کشاف ص۲۵)
کہ آپ کے بعد کوئی نبی بنایا ہی نہ جائیگا۔

(۳۶) امام راغب فرماتے ہیں۔
وخاتم النبیین لانہ ختم النبوۃ ای تمّمھا بمجیئہ۔ (مفردات ص۱۴۲)
کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین اس لئے کہا جاتا ہے کہ آپ نے نبوت کو ختم کر دیا۔ یعنی آپ نے تشریف لاکر نبوت کو تمام فرمایا۔" (باقی)

# کسوف مرزا

"مرزا صاحب اور مرزائی صاحبان آجتک بھی روایت کسوف کو پیش کیا کرتے ہیں۔ اُن کی سیری کیلئے بالاستیعاب بحث کی ضرورت تھی۔ قابل مضمون نگار منشی عبداللہ معمار امرتسری نے مفصل کی ہے۔ پہلے روایت کے حسن و قبح پر بحث کی۔ دوم لغت حدیث کی رو سے اس کی تحقیق کی ہے کہ ایسے الفاظ کے کیا معنے ہیں۔ پھر اس روایت کا مرزا صاحب کے حق میں نہ ہونا بتایا ہے۔

مرزا صاحب کو جب بتایا کہ ہر چھتیس سال کے بعد یہی دور اسی ماہ رمضان میں آتا ہے۔ چنانچہ اس قانون فلکی کے مطابق پہلے بھی ایسے گرہن ہوتے رہے اس کے جواب میں مرزا صاحب نے کہنا شروع کیا کہ گو پہلے بھی ایسے گرہن ہوتے رہے لیکن اُس وقت کوئی مدعی نہ تھا اس لئے یہ گرہن میرے ہی لئے ہیں۔ اس عذر کا جواب قابل نامہ نگار نے پہلے بھی دیا ہے اور آج بھی دیتے ہیں۔" (مدیر)

**دوسرا جواب** لیکن اگر بفرض محال چند منٹ کیلئے یہ تسلیم کر لیا جائے کہ مہدی کے وقت ہونے والا خسوف کسوف خارق عادت نہیں ہوگا۔ بلکہ اس کا نرالا پن صرف اتنا ہی ہے کہ اس وقت ایک مدعی رسالت و نبوت موجود ہوگا تو بھی انہی کی اس پیش کردہ قابل مضحکہ دلیل کی رو سے ان کا غیر صادق ہونا

ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ جس کسوف خسوف کو انہوں نے حقیقۃ الوحی ص۱۹۴ تا ص۱۹۷ وضمیمہ انجام آتھم ص۴۶ تا ص۵۲ پر پیش کیا ہے وہ ہندوستان میں نہیں، بلکہ امریکہ میں ہوا تھا۔ جبکہ وہاں ایک شخص مدعی مسیحیت مسمّٰی ڈاکٹر ڈوئی الیگزنڈر موجود تھا۔ شاید کوئی مرزائی کہدے کہ ڈاکٹر مذکور کا دعوے رسالت نہیں تھا۔ سو ایسے جلد باز منکر واقعات حقہ کیلئے سب سے بہتر یہی ہے کہ مرزاجی کی تحریر سے ڈاکٹر ڈوئی کا دعوے رسالت ثابت کیا جائے۔ سو ملاحظہ ہو مرزاجی فرماتے ہیں۔

"حال میں ملک امریکہ میں یسوع مسیح کا ایک رسول پیدا ہوا ہے جس کا نام ڈوئی ہے"۔ (ریویو ماہ ستمبر ۱۹۰۲ء ص۳۴۱)

پس اگر مرزاجی کی یہ بات تسلیم کیجاوے کہ اس روایت کا مطلب صرف یہ ہے کہ کسی مدعی رسالت یا نبوت کے وقت کبھی یہ دونوں گرہن جمع نہیں ہوئے بلکہ صرف مہدی کے وقت ہی ہونگے، تو یہ گرہن ڈوئی کی صداقت پر دلیل ہونگے۔ جس کے دعوے کے بعد اسی کے ملک میں خسوف کسوف ہوا، نہ کہ مرزاجی کی دلیل دلیل ہونگے جو ہندوستانی رسول تھے۔ اس کے علاوہ ابھی یہ مرحلہ باقی ہے کہ مرزاصاحب دارقطنی کی روایت کے جملہ "ینکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان" سے چاند گرہن ہونے کی تاریخوں سے بزعم خود پہلی تاریخ ۱۳ رمضان مراد لیتے ہیں۔ حالانکہ ہندوستان کی جنتریوں میں اس امریکہ میں ہونے والے چاند گرہن کی تاریخ ۱۲ رمضان لکھی ہے۔ پس مرزاصاحب کا اس گرہن کو اپنی دلیل بنانا ہی سراسر خلاف دیانت اور حد درجہ کی مغالطہ دہی ہے۔

**تیسرا جواب** یہ ہے کہ اگر بطور تنزل وبطریق ارخاء عنان یہ مان بھی لیا جائے کہ مرزاصاحب ہی امریکہ میں ہونے والے گرہن کے مصداق ہیں تو بھی اس پر یہ اعتراض پڑتا ہے کہ مرزاصاحب نے جس روایت سے

تمسک کیا ہے۔ اس میں صرف ایک دفعہ چاند اور سورج گرہن مہدی کی وقت ہونا درج ہے جو بقول مرزا ۱۸۹۴ء مطابق ۱۳۱۱ھ کو ہو گیا۔ جس کے متعلق مرزا جی نے حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۷ پر شاہ[1] نعمت اللہ ولی کے قصیدہ سے بھی ایک شعر نقل کر کے اس کی تشریح یہی کی ہے کہ ٹھیک ۱۳۱۱ھ میں وہ کسوف خسوف ہو گا۔ حالانکہ میں ثابت کر چکا ہوں کہ مرزا جی کے دعوے کے بعد اس قسم کا خسوف کسوف دو دفعہ ہو چکا ہے۔ جس کا نتیجہ صاف ہے کہ اس قسم کا گرہن اس روایت کا مصداق نہیں ہو سکتا۔ اس کے جواب میں مرزا صاحب فرماتے ہیں کہ

"ایک اور حدیث میں بیان[2] کیا گیا ہے کہ یہ گرہن دو مرتبہ رمضان میں واقع ہو چکا ہے۔ اول اس ملک میں دوسرے امریکہ میں انہی تاریخوں میں ہوا ہے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۵)

**ناظرین!** چونکہ اس دوسرے گرہن کے ظاہر ہونے سے مرزا صاحب کی پوری پوری تردید ہوتی تھی' اس لئے آپ نے اس کو بھی حدیث کی پیشگوئی بتا کر اپنا اُلّو سیدھا کرنا چاہا۔ میں بآواز بلند ڈنکے کی چوٹ کہتا ہوں کہ ہرگز ہرگز کسی حدیث نبوی میں یہ مذکور نہیں ہے کہ مہدی کے وقت دو دفعہ اس کے دعوے کے بعد ماہ رمضان میں گرہن ہو گا۔ یہ مرزا جی کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر افترا ہے' بہتان ہے۔

مرزائی دوستو! اگر تم مرزا صاحب[3] کو آیت "اِنَّمَا یَفْتَرِی الْکَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ" اور حدیث "مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ فِی النَّارِ"[4] کا مصداق بننے سے بری کرنا چاہتے ہو تو اُٹھو

[1] اس شعر کا یہ مطلب نہیں جو مرزا صاحب نے لکھا ہے بلکہ یہ بھی آپ کا ایک کذب ہے ۱۲ منہ [2] یہ بھی مرزا صاحب کا جھوٹ ہے۔ اول گرہن ان کے دعوے کے بعد ہندوستان میں نہیں بلکہ امریکہ میں ہوا ۱۲ منہ [3] جھوٹ وہی گھڑتے ہیں جو خدا کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے ۱۲ [4] جو کوئی نبی پر جھوٹ بنا دے اُسکا ٹھکانا... جہنم ہے ۱۲ منہ

یہ حدیث دکھاؤ۔ اگر نہ دکھا سکو اور ہرگز نہ دکھا سکو گے، تو جب بروز حشر یہ آیت اور حدیث نبوی تمہارے سامنے کر کے تم سے سوال کیا جائیگا کہ تم نے ایسے غیر صادق مفتری کو کیوں مانا؟ تو انصاف سے بتلاؤ اُسوقت تمہارے پاس کیا جواب ہوگا؟

**ناظرین کرام!** اس روایت کسوف خسوف سے استدلال کرتے ہوئے مرزا صاحب نے جو جو کارستانیاں کی ہیں وہ سب کی ایک ایک کر کے آپ کے سامنے آچکی ہیں۔ اب آپ خود فیصلہ کر لیں کہ اُنہوں نے جس کسوف خسوف کو اپنی صداقت کیلئے آسمانی شہادت بناتے ہوئے دارقطنی کی روایت کا مصداق بنانے کی کوشش کی ہے، اس میں وہ حق بجانب ہیں یا نہیں۔ خاکسار نے ان کی تمام دلائل کا مغالطات سے پُر، اغلاط سے مملو، سقم سے بھرا ہوا ہونا اور کذبات سے آلودہ ہونا ظاہر کر کے ان کی اس عظیم الشان دلیل کو بفضلہ تعالےٰ ہر طرح پامال کر دیا ہے۔ فللہ الحمد۔

اب میں خدا تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہم تمام مسلمانوں کو قادیانی شر سے محفوظ رکھے۔ ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم۔

خاکسار محمد عبداللہ معمار (خادم امت مرزا)

**مدیر** ضرورت ہوئی تو یہ مضمون کتابی صورت میں یکجا چھاپا جائیگا۔ انشاء اللہ۔

---

# بائیبل میں لفظ "باپ" کے صحیح معنے

"مرزا صاحب اپنے کو ابن اللہ اور ولد اللہ کہا کرتے تھے۔ اور انجیل میں مسیح کو ابن اللہ کہا گیا ہے۔ اس مناسبت سے یہ مضمون درج ہے:"

اس میں شک نہیں کہ موجودہ اناجیل میں حضرت یسوع کی زبان سے خدا کو "باپ" کے لفظ سے اکثر دفعہ پکارا گیا ہے جس سے عیسائیوں نے خدا کو